سوال

(455)اہل تصوف کی عبادات میں بکثرت بدعات ہوتی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل صوفیہ کے سلسلے بکثرت پائے جاتے ہیں' مثلاً نقشبندیہ اورقادریہ' ہمارے ہاں مراکش میں جیلانیہ' تجانیہ' ترقاویہ' وازانیہ' دلائیہ' ناصریہ' علویہ کتانیہ اوردیگربہت سے ناموں سے سلسلے موجودہیں۔ میں نے ان کے اورادووظائف دیکھے توباہم ملتے جلتے ہیں۔ سب کے ہاں صبح کے اورادمیں سوبار استغفاراورسوباردرودشریف (مختلف الفاظ کے ساتھ) اورسوبارلاالہ الااللہ اورشام کوبھی اسی قسم کے وظیفے میں' اس کے ساتھ نمازبروقت اداکرنے کی ترغیب ہے۔ کیونکہ جو شخص ان سے وظیفہ حاصل کرتا ہے اس کےلئے نماز باجماعت کی پابندی ایک لازمی شرط ہے۔ لیکن اخوان المسلمون کے بعض علماءکہتے ہیں کہ صوفی طرق میں شامل ہونے والا شخص گمراہ' بدعتی اورمشرک ہے 'کیونکہ جناب رسول اللہ a اورصحابہ کرامe کے دورمیں صوفیانہ سلسلے اور طریقے موجود نہیں تھے۔ اس لئے میں آپ سے تسلی بخش جواب چاہتا ہوں 'کیونکہ ''مشرک'' کالفظ بہت سخت ہے اورمشرک پر توجنت حرام ہے اوراس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صوفیانہ سلسلہ کے مشائخ پرزہداورعبادت کارنگ غالب ہے۔ لیکن ان کی عبادتوں میں بکثرت بدعتیں اورخرافات موجودہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کے منفردنام کاذکرکرنا مثلاً (اللہ۔ حی۔ قیوم) یاضمیر غائب کے ساتھ اس کاذکرکرنا۔ ھو۔ ھو۔ ھو۔۔۔) یاایسے نام سے ذکرکرناجسے اللہ تعالیٰ نے اپنانام بیان نہیں فرمایا مثلاً (آہ۔ آہ۔ آہ) اس کے ساتھ ساتھ وہ جھومتے ہیں، کبھی نیچے جھکتے ہیں،تالیاں بجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ شعروں کے الفاظ یاذکرکے کلمات کے حرکات وسکنات کومنضبط کرنے کےلئے بسااوقات سازبھی بجاتے ہیں۔ یہ تمام کام ایسے ہیں جورسول اللہ ﷺ سے قولاًثابت ہیں نہ عملاًاورنہ خلفائے راشدین اوردیگرصحابہ کرامؓ ان سے واقف تھے۔ بلکہ یہ سب نوایجادکام ہیں۔ حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے۔ ''ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک بلیغ وعظ ارشادفرمایا' جس سے ہمارے دلوں میں خشیت پیداہوئی اورآنکھوں سے آنسوبہہ پڑے۔ ہم نے عرض کی ''یارسول اللہ ﷺ! یہ توایسا لگتا ہے جیسے الوداع کہتے وقت نصیحتیں کی جاتی ہیں۔ توہمیں (کوئی خاص) وصیت فرمایئے۔ ''آپ ﷺ نے ارشادفرمایا:

(أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِن كَانَ عَبْداً حَبَشِياًّ، وَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَيَسَرَى اِخْتِلاَفاً كَثِيراً فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ عَضُّوا عَلَيهَا بِالنَّوَاجِذِ وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِفَاِن كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٍ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ)

''میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور(حکم) سن کرتعمیل کرنے کی (وصیت کرتاہوں) اگرچہ ایک خلافائے راشدین کی سنت پرقائم رہنا۔ اسے داڑھوں سے (خوب مضبوطی سے) پکڑنا اورنئے نکالے جانے والے کاموں سے بچنا۔ کیونکہ ہرنیانکالاجانے والاکام بدعت ہے اورہربدعت گمراہی ہے۔ ''

اس حدیث کوامام ابوداؤداورامام ترمذی نے روایت کیا ہے اورامام ترمذی نے اسے ''حسن صحیح'' قراردیا ہے۔ اسی طرح سوال میں استغفاراوردرود شریف کے ورد کے متعلق جو سوال کیاگیا ہے' اس کا بھی یہی جواب ہے۔ وہ اگرچہ بامعنی کلام ہے اوروہ بنیادی طورپرکارثواب اورشرعی عبادت ہے۔ لیکن رسول اللہﷺ سے یہ ثابت نہیں کہ اس کے لئے صبح اورشام کاوقت مقررکیاجائے یاان اوقات میں ان کی ایک تعدادمقررلی جائے جس میں کمی بیشی نہ کی جائے۔ یاشیخ اپنے مرید سے کسی خاص ذکرکاوعدہ لے' عبادت میں اس طرح کی تخصیص بدعت ہے۔ نبیﷺ نے فرمایا:

(مَنۡ اَحۡدَثَ فِی اَمۡرِنَا هٰذَا مَالَيۡسَ مِنۡهُ فَهُوَرَدٌّ)

''جس نے ہمارے اس دین میں ایسی چیز ایجاد کی جواس میں نہیں تھی تووہ ناقابل قبول ہے۔''

اس حدیث کوبخاری اور مسلم رحمہ اللہ علیہم نے روایت کیا ہے۔ صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں:

(مَنۡ عَمِلَ عَمَلاً لَيۡسَ عَلَيۡهِ اَمۡرُنَا فَهُوَرَدٌّ)

''جس نے کوئی ایسا کام کیا جوہمارے طریقے کے مطابق نہیں ہے وہ ناقابل قبول ہے۔''

لیکن جوشخص اس مقررتعداد سے یااس مقرروقت پران الفاظ کے ساتھ ذکرکرے جوصحیح احادیث میں مذکورہیں تویہ بہت اچھی بات ہے۔ مثلاً یہ ثابت ہے کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا:

(مَنۡ قَالَ: لَااِلٰهَ اِلَّااللهُ وَحۡدَهُ لَاشَرِيۡكَ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ فِى يَوۡمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتۡ لَهُ عَدۡلَ عَشۡرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتۡ لَهُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتۡ عَنۡهُ مِائَةَ سَيِّئَةٍ وَكَانَتۡ لَهُ حِرۡزًا مِنَ الشَّيۡطَانِ يَوۡمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمۡسِىَ، وَلَمۡ يَاۡتِ اَحَدٌ بِاَفۡضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ اِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ اَكۡثَرَ مِنۡهُ)

''جوشخص دن میں سوبارکہے: لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وطوعلی کل شی قدیر اسے دس غلام آزادکرنے کاثواب ملے گااوراس کے لئے سونیکیاں لکھی جائیں گی اوراس کے سوگناہ معاف ہوجائیں گے اوروہ اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گااورکسی کاعمل اس سے افضل نہیں ہوگامگرجس نے اس سے زیادہ عمل کیا۔''

اس حدیث کوامام بخاری رحمہ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمہ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔ اسی طرح یہ بھی ثابت ہے کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا:

(مَنۡ قَالَ سُبۡحَانَ اللهِ وَبِحَمۡدِهِ فِى يَوۡمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتۡ عَنۡهُ خَطَايَاهُ وَاِنۡ كَانَتۡ مِثۡلَ زَبَدِالۡبَحۡرِ)

''جس نے ایک دن میں سومرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہا' اس کے گناہ معاف ہوجائیں گے اگرچہ سمندرکی جھاگ کے برابرہوں۔''

اس حدیث کوامام بخاری اورامام مسلم نے روایات کیا ہے۔ اس طرح کے دیگراذکارجن کے وقت اورتعداد کاتعین احادیث سے ثابت ہوجائے' ان کے وقت اورتعداد کاخیال رکھنامشروع ہے بشرطیکہ اس کی کیفیت میں کسی قسم کی بدعت شامل نہ ہوجائے۔ ورنہ وہ ذکرمذموم بدعت میں شمارہوگاجس طرح یہ جواب کی ابتدامیں بیان کیاجاچکا ہے۔

کبھی کبھاربدعت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ اس میں فوت شدہ یادوردرازجگہ پرموجودبزرگوں سے مددطلب کی جاتی ہے اورمشکلات کے حل کی درخواست کی جاتی ہے' اس طرح شرک اکبرکاارتکاب ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ